سوال

رضاعت کا مسئلہ (327)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر کا بیوی کے پستان چوستے ہوئے منہ میں دودھ داخل ہونے سے رضاعت کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ىد!

کا پستان چوسنے اور دودھ کی تھوڑی بہت مقدار لینے سے کیا رضاعت ثابت ہوجائے گی۔

غیر محرم کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوجاتی ہے لیکن اس میں شریعت نے دودھ کی مقدار اور رضاعت کی عمر کا تعین کیا ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، کان فیما أنزل القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات۔ قرآن میں یہ حکم نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پینا جبکہ اس کے پینے کا

رت عائشہ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا: لاتحرم المصة ولا المصتان ''ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔'' (صحیح مسلم کتاب الرضاع :1450)

ں :1152)

ں عباسؓ سے مروی ہے: لا رضاع إن فی الحولین ''کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔'' (مصنف عبدالرزاق :3 1390)

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ دو سال کی عمر میں جب بچہ پیٹ بھر کر جس سے انتڑیاں تر ہوجائیں پانچ دفعہ دودھ پی لے تو رضاعت ثابت ہوجائے گی۔

یہ پینا شرط ہے اور یہاں وہ صورت نہیں ہے۔ لہٰذا شوہر کے اپنی بیوی کا پستان منہ میں ڈالتے وقت دودھ کی محدود مقدار سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل